لعنت کرنے کی ممانعت

شبانہ احمد دین
گوجرانوالہ

الحمدلله رب العالمين والصلاة والسلام علی سید المرسلین اما بعد :

نبی اکرمؐ نے کبھی کسی پر لعنت نہیں فرمائی۔

عن انس رضي الله عنه قال لم يكن رسول الله فاحشا ولا لعانا ولا سبابا كان يقول عند المعتبة (ماله ، ترب جبينه) رواه البخاري (١)

حضرت انسؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نہ فحش تو تھے نہ لعنت کرنے والے اور نہ گالی دینے والے تھے، جب ناراض ہوتے تو بس اتنا فرماتے ''اسے کیا ہے، اس کی پیشانی خاک آلود ہو''۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

کسی پر لعنت کرنا منع ہے:

عن سمرة بن جندب رضي الله عنه عن النبي قال لا تلاعنوا بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بالنار . رواه ابو داؤد (٢) حسن

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم ایک دوسرے کیلئے اللہ تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ بددعا نہ کیا کرو نہ یہ کہو کہ تم پر اللہ کا غضب ہو نہ یہ کہو کہ تم جہنم میں جاؤ۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

عن ابی هريرة رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ قال : لا ينبغي لصديق ان يكون لعانا . رواه مسلم (١)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدیق کو لعنت کرنے والا نہیں ہونا چاہیے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عن ابن مسعود رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ : ليس المومن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش ولا البذيء. رواه الترمذي (٢)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن طعن کرنے والا، لعنت کرنے والا، فحش گو اور بے حیائی کے کام کرنے والا نہیں ہوتا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔

عن ابن عباس رضي الله عنهما ان رجلا لعن الريح وقال مسلم ان رجلا نازعته الريح ردآءه على عهد النبي فلعنها فقال النبي : لا تلعنها فانها مامورة وانه من لعن شيئا ليس له باهل رجعت اللعنة عليه . رواه ابو داؤد (٣)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ہوا پر لعنت کی اور مسلم کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص کی چادر ہوا نے اڑا دی تو اس نے ہوا پر لعنت کی ا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہوا پر لعنت نہ کرو، کیونکہ وہ تو تابعدار ہے (اللہ تعالیٰ کے حکم کی) جو شخص کسی ایسی چیز پر لعنت کرے جو اس کی مستحق نہیں تو وہ لعنت کرنے والے کی طرف لوٹ آتی ہے۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

١۔ كتاب البر والصلة، باب فضل الرفق

٢۔ مشكوة المصابيح، كتاب الآداب، باب حفظ اللسان فصل الثاني

٣۔ كتاب الادب ، باب في اللعن (٤١٠٢/٣)

لعنت کرنے کی سزا

جس پر لعنت کی جائے اگر وہ لعنت کا مستحق نہ ہو تو لعنت کرنے والا خود ملعون بن جاتا ہے۔

عن ابی الدرداء رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ ان العبد اذا لعن شيئا صعدت اللعنة الى السماء فتغلق ابواب السماء دونها ثم تهبط الى الارض فتغلق ابوابها دونها ثم يمينا وشمالا فاذا لم تجد مساغا رجعت الى الذي لعن فان كان لذلك اهلا والا رجعت الى قائلها . رواه ابوداؤد (١)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ جب کسی پر لعنت کرتا ہے تو وہ لعنت آسمان کی طرف جاتی ہے اس کے جاتے ہی آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں پھر لعنت زمین کی طرف آتی ہے اور اس کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ پھر دائیں بائیں گھومتی ہے جب کوئی راستہ نہیں پاتی تو پھر اس شخص کی طرف جاتی ہے جس پر لعنت کی گئی ہو اگر وہ لعنت کا مستحق ہو تو وہ لعنت زدہ ہو جاتا ہے، لیکن اگر وہ لعنت کا مستحق نہ ہو تو پھر (لعنت) کرنے والے کی

بقیہ صفحہ نمبر 11 پر